وجود باری تعالی

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اس کی قدرت کے ہر کرشمہ سے پرکھی جا سکتی ہے۔

اللہ ایک وجود ہے، جسم نہیں۔ وجود وہ ہے جو کبھی تو محسوس ہو اور قابو بھی آسکے۔ اور کبھی نہ محسوس ہو نہ قابو میں آئے۔

جسم وہ ہے جو ہمیشہ محسوس ہو، نگاہ اور ہاتھوں کے ذریعہ قابو بھی آجائے۔مگر.........

اللہ کی ذات ایک ایسا وجود ہے جو کائنات کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔ وہ دل و دماغ کو تو محسوس ہوتا ہے مگر انسان کی نگاہ اور ہاتھوں کے ذریعے اس کے قابو میں ہرگز نہیں آسکتا۔

اُسے کون دیکھ سکتا ہے؟ خود اُس کے منتخب و پسندیدہ انسان انبیاء ورسل بھی اُس کے جلووں کی تاب نہ لاسکے۔

اگر مخلوق، خالقِ حقیقی کو دیکھ لے تو گویا

اللہ مخلوق کی نگاہوں میں قید ہو گیا۔ یہ عیب ہے اور.......

اللہ تمام عیوب سے پاک وجود ہے۔

وہ کائنات کے ذرہ ذرہ میں خود کائنات سے بڑھ کر ثابت و موجود ہے۔

وہ آنکھوں میں موجود اور چشمِ حیراں
اِدھر دیکھتی ہے، اُدھر دیکھتی ہے

اقتباسِ خطاب:

جانشینِ امیر شریعت

سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ

بستی پیہڑ، ۲/فروری ۱۹۸۷ء، تحصیل تونسہ